(This question paper contains 4 printed pages)

Roll No.

Sl. No of Question Paper: 249 D

Unique paper code : 214168

Name of the paper : Urdu B

Name of the Course : B. A. Programme Urdu

Semester: Ist

Duration : 3 Hours

Maximum Marks: 75 Marks

نوٹ : تمام سوالات لازمی ہیں۔ ہر سوال کے نمبر اس کے آگے درج ہیں۔

1۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی وضاحت مع سیاق و سباق کیجئے۔ 10

(الف)

خان خاناں جود و کرم کے باب میں بے اختیار تھا۔ ہمت اور حوصلے کے جوش فوارے کی طرح اچھلے پڑتے تھے اور عطا اور انعام کے لئے بہانہ ڈھونڈتے تھے۔ اس کی امیرانہ طبیعت بلکہ شاہانہ مزاج کی تعریفوں میں شعرا اور مصنفوں کے لب خشک ہیں۔ علما، صلحا، فقرا، مشائخ وغیرہ سب کو ظاہر اور خفیہ ہزاروں روپے اور اشرفیاں، دولت و مال دیتا تھا اور شعرا اور اہل کمال کا تو مائی باپ تھا۔ جو آتا ان کی سرکار میں آکر اس طرح اترتا جیسے اپنے گھر میں آگیا اور اتنا کچھ پاتا تھا کہ بادشاہ کے دربار میں جانے کی ضرورت نہ ہوتی تھی۔ اس کی سخاوتوں کے کارنامے اکثر لطیفوں اور حکایتوں کے رنگ و بو میں محفلوں اور جلسوں پر پھول برساتے ہیں۔ میں بھی اس کے گل دستوں سے دربارِ اکبری کو سجاؤں گا۔

(ب)

روٹھے ہی رہو گے یا کبھی منو گے بھی؟ اور اگر کسی طرح نہیں منتے تو روٹھنے کی وجہ تو لکھو۔ میں اس تنہائی میں صرف خطوں کے بھروسے جیتا ہوں۔ یعنی جس کا خط آیا، میں نے جانا کہ وہ شخص تشریف لایا۔ خدا کا احسان ہے کہ کوئی دن ایسا نہیں ہوتا، جو اطراف و جوانب سے دوچار خط نہیں آرہتے ہوں۔ بلکہ ایسا بھی دن ہوتا ہے کہ دو دو بار ڈاک کا ہرکارہ خط لاتا ہے۔ ایک دو صبح کو اور ایک دو شام کو۔ میری دل لگی ہو جاتی ہے۔ دن اُن کے پڑھنے اور جواب لکھنے میں گزر جاتا ہے۔ یہ کیا سبب دس

P.T.O

دس بارہ بارہ دن سے تمہارا خط نہیں آیا۔ یعنی تم نہیں آئے۔ خط لکھو صاحب۔ نہ لکھنے کی وجہ لکھو۔ آدھ آنے میں بخل نہ کرو۔ ایسا ہی تو بیرنگ بھیجو۔

2۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔ 10

مزّمت بھید ملک کی خدمت میں ہے چھپا
محمود جان آپ کو، گر ہے ایاز تو
اے شعر! راہِ راست پہ تو جب کہ پڑ لیا
اب راہ کے نہ دیکھ نشیب و فراز تو
کرنی ہے فتح گر نئی دُنیا تو لے نکل!
بیڑوں کا ساتھ چھوڑ کے اپنا جہاز تو
ہوتی ہے سچ کی قدر، پہ بے قدریوں کے بعد
اس کے خلاف ہو تو سمجھ اُس کو شاز تو
جو قدرداں ہو اپنا اسے مغتنم سمجھ!
حالؔی کو تجھ پہ ناز ہے، کر اُس پہ ناز تو

(ب)

بیٹے کا بیاہ ہو، تو بیاہی نہ ساتی ہے — نے روشنی، نہ باجے کی آواز آتی ہے
ماں پیچھے ایک میلی چدر اوڑھے جاتی ہے — بیٹا بنا ہے دولھا تو باوا براتی ہے
مفلس کی یہ برات چڑھاتی ہے مفلسی

ہر آن دوستوں کی محبت گھٹاتی ہے — جو آشنا ہیں، ان کی الفت گھٹاتی ہے
اپنے کی مہر، غیر کی چاہت گھٹاتی ہے — شرم و حیا و عزت و حرمت گھٹاتی ہے
ہاں ناخن اور بال بڑھاتی ہے مفلسی

P.T.O

3۔ ذیل کے اشعار میں سے کسی پانچ کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی لکھیے۔ 10

بات کی طرز کو دیکھو تو کوئی جادو تھا
پرملی خاک میں یہ سحر بیانی اس کی

تھا مستعار حسن سے اس کے جو نور تھا
خورشید میں بھی اس کا ہی ذرّہ ظہور تھا

دیر نہیں، حرم نہیں، در نہیں آستاں نہیں
بیٹھے ہیں رہ گزر پہ ہم، کوئی ہمیں اٹھائے کیوں

قیدِ حیات و بندِ غم اصل میں دونوں ایک ہیں
موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں

جو کچھ کہ ہے دنیا میں انسان کے لیے ہے
آراستہ یہ گھر، یہ اسی مہمان کے لیے ہے

آگ دوزخ کی بھی ہو جائے گی پانی پانی
جب یہ عاصی عرقِ شرم سے ترجائیں گے

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے میں
اگر لاکھوں برس سجدے میں سرمارا تو کیا مارا

نیند اس کی ہے، دماغ اس کا ہے، راتیں اس کی ہیں
تیری زلفیں جس کے بازو پر پریشاں ہو گئیں

کوئی میرے دل سے پوچھے ترے تیرِ نیم کش کو
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا

P.T.O

شب آنکھوں سے دریا سا بہتا رہا
انھی نے کنارے لگایا ہمیں

4۔ بری شاعری کے اثرات سوسائٹی کو کس طرح خراب کرتے ہیں۔ وضاحت کیجئے۔ 10

یا

مولانا ابوالکلام آزاد کے ادبی کارناموں پر ایک نوٹ لکھیے۔

5۔ شاد عظیم آبادی کی غزل گوئی پر ایک مضمون لکھیے۔ 10

یا

آلامِ روزگار کو آساں بنا دیا
جو غم ہوا اسے غمِ جاناں بنا دیا

6۔ اقبال کی نظم چاند اور تارے پر اظہار خیال کیجئے۔ 10

یا

جوش ملیح آبادی کی نظم گوئی کی خصوصیات لکھیے۔

7۔ درج ذیل میں سے کسی تین کی تعریف لکھیے۔ مثالیں بھی دیجئے۔ 15

رعایتِ لفظی، تلمیح، تضاد، مبالغہ، تجاہلِ عارفانہ، حسنِ تعلیل

....